© rasailojaraid.com

ممالک میں مسیحی مبشرانہ سرگرمیوں کے بارے میں جو اطلاعات فراہم کی ہیں، ان کی اہمیت ایک عرصے تک قائم رہے گی۔ مسلم - مسیحی تعلقات سے دلچسپی رکھنے والے اہل علم اور کارکنوں کے لیے یہ تجزیے تاریخی پس منظر کو سمجھنے کے لیے مفید رہیں گے۔ راقم الحروف ذاتی طور پر جانتا ہے کہ کتب خانوں سے قطع نظر بہت سے افراد نے "فوکس" کی مجلدات محفوظ کر رکھی ہیں اور انہیں ان مجلدات سے استفادہ کے لیے کم از کم ایک بار اکثر اشاروں کے ٹائٹل دیکھنے پڑتے ہیں۔ زیرِ نظر اشاریے سے اُن کی مشکلات حل ہو جائیں گی۔

"فوکس" کے اس پندرہ سالہ اشاریے سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید ہی کوئی مسلمان ملک ہو، جہاں مسیحی مبشّر کھلم کھلا یا ڈھکے چھپے اپنی سرگرمیوں میں مصروف نہ ہوں، تاہم بعض ممالک اُن کا "ہدف" محسوس ہوتے ہیں۔ عالمِ اسلام میں نفاذِ اسلام کا عمل ہو یا بعض ممالک کی جانب سے اپنے تحفّظ اور سلامتی کے لیے جدوجہد، یہ دو باتیں مسیحی مبشّرین کو بالعموم پسند نہیں۔ پاکستان، سوڈان اور ملائیشیا میں اسلام کے حوالے سے کیے گئے اقدامات اُن کی شدید تنقید کا نشانہ بنے ہیں۔

"فوکس" کی اشاعت کے رُک جانے سے جو کمی پیدا ہوئی ہے، اسے اسلامک فاؤنڈیشن نے ایک خبر نامے (Christian - muslim Relations News Letter) سے پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ جس کے دو پرچے اپریل ۱۹۹۴ء تک شائع ہو چکے ہیں۔ یہ خبر نامہ اپنے طور پر افادیت سے خالی نہیں، مگر اِسے "فوکس" کا بدل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ (اختر راہی)

مراسلت

محمد عبداللہ میانچنوی

جامعہ خالد بن ولید - وہاڑی

--- "عالمِ اسلام اور عیسائیت" ہر ماہ موصول ہو رہا ہے۔--- دیوبندی اور اہل حدیث حضرات کا مطالعہ مسیحیت بھی شائع فرمائیں۔ نومبر کے شمارہ میں عبدالستار غوری صاحب نے جو رائے دی ہے کہ سرورق سے صلیب اور محراب کے نقوش ختم ہی کر دیے جائیں تو بہتر ہے، بندہ اس کی پُرزور تائید کرتا ہے۔ صلیب کے نشان کو بہ ہر صورت ختم کر دیں، اسے دیکھ کر ابتداءً یہ اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ رسالہ مسلمانوں کا ہے یا عیسائیوں کا۔ اُمید ہے اس تجویز پر ضرور غور کریں گے۔

© rasailojaraid.com